السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
ہاتھ میں گھڑی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے بعض لوگ اس پر اعتراض کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں اوراس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت بھی نہیں ہے کیونکہ عورتوں اور مردوں کی گھڑیاں مخصوص اورالگ الگ ہیں اوراگر مردوں اور عورتوں کی گھڑیاں ایک جیسی ہوں توپھر بھی اس میں کوئی حرج نہیں جیساکہ چاندی کی انگوٹھی مشترک ہے ،اسے مرداورعورتیں سب استعمال کرسکتے ہیں ،اسی طرح گھڑی بھی سب استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ گھڑی کااستعمال بطورزینت وزیورنہیں ہوتابلکہ اس کااستعمال تواوقات معلوم کرنے کےلئے ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

## ص412

محدث فتویٰ